

تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٤٢﴾ اِنَّا اَمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا

چند روزہ) دنیوی زندگی ہی سے متعلق فیصلہ کر سکتا ہے ۵ بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہماری خطائیں

خَطِينَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ط وَاللَّهُ خَيْرٌ وَ

بخش دے اور اسے بھی (معاف فرمادے) جس جادوگری پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا، اور اللہ ہی بہتر ہے اور ہمیشہ باقی

أَبْقَى ﴿٤٣﴾ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ط لَا

رہنے والا ہے ۵ بیشک جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو بیشک اس کے لئے جہنم ہے، (اور وہ ایسا عذاب ہے کہ)

يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ﴿٤٤﴾ وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

نہ وہ اس میں مر سکے گا اور نہ ہی زندہ رہے گا ۵ اور جو شخص اس کے حضور مومن بن کر آئے گا (مزید یہ کہ)

الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ﴿٤٥﴾ جَنَّاتُ

اس نے نیک عمل کئے ہوں گے تو ان ہی لوگوں کے لئے بلند درجات ہیں ۵ (وہ) سدا بہار باغات ہیں جن

عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِيدِينَ فِيهَا ط وَذَٰلِكَ

کے نیچے سے نہریں رواں ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور یہ اس شخص کا صلہ ہے جو (کفر و معصیت

جَزَاءُ مَنْ تَرَكَى ع وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ؑ أَنْ أَسْرِ

کی آلودگی سے) پاک ہو گیا ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات

بِعِبَادِي فَأَضْرِبْ لَهُمُ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفُ

لے کر نکل جاؤ، سوان کے لئے دریا میں (اپنا عصا مار کر) خشک راستہ بنا لو، نہ (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف کرو اور

دَرَاكًا وَلَا تَخْشَى ﴿٤٦﴾ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ

نہ (غرق ہونے کا) اندیشہ رکھو ۵ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا پس دریا (کی موجوں)

مِّنَ الْيَمِّ مَآ غَشِيَهُمْ ط وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا

نے انہیں ڈھانپ لیا جتنا بھی انہیں ڈھانپا ۵ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور انہیں سیدھے راستہ پر